فوری ریلیز کے لیے: 13/10/2022 گورنر KATHY HOCHUL

گورنر HOCHUL نے معالجین کی افرادی قوت میں تنوع پیدا کرنے کے لیے 2.4$ ملین سے زائد کی رقم کا اعلان کیا ہے

نیویارک کے ایسوسی ایٹڈ میڈیکل سکولوں کی جانب سے نظم کردہ اور 800 سے زائد طلبہ کو خدمات پیش کرنے والے متنوع پروگراموں کو توسیع دینے کے لیے ریاست نیویارک نے سرمایہ کاری میں دوگنا اضافہ کیا ہے

نیویارک میں میڈیکل کے تمام طلبہ کا تقریباً 20 فیصد اب سیاہ فام اور ہسپانوی/لاطینی، پیسیفک جزائر، اور آبائی امریکی آبادی سے ہیں

گورنر Kathy Hochul نے آج اعلان کیا کہ ریاست نے سرمایہ کاری میں دوگنا اضافہ کیا ہے - جن میں نیویارک کے ایسوسی ایٹڈ میڈیکل سکولوں کی جانب سے نظم کردہ متنوع پروگراموں میں - 2.4$ ملین سے زائد کی رقم کی فراہمی کا وعدہ کیا گیا ہے تاکہ روایتی طور پر زیادہ غیر نمائندگی یافتہ طلبہ کو معالجین کی افرادی قوت میں شامل کرنے میں مدد مل سکے۔ ریاستی محکمۂ صحت کی جانب سے جزوی طور پر فنڈ کردہ، یہ پروگرام طب کے شعبے میں روایتی طور پر پسماندہ پس منظروں سے تعلق رکھنے والے طلبہ کی حوصلہ افزائی کے لیے ترتیب دیے گئے ہیں - ان میں سیاہ فام، ہسپانوی/لاطینی، پیسیفک جزائر کے، یا آبائی امریکی طلبہ کو شامل کیا گیا ہے - تاکہ نیویارک کے میڈیکل سکول میں انہیں قبول کیا جائے اور وہاں سے یہ اپنی تعلیم مکمل کر سکیں۔

"عرصہ دراز سے، *نیویارک میں غیر سفید فام کمیونٹیز نے نگہداشتِ صحت تک رسائی میں عدم مساواتوں کا سامنا کیا ہے اور انہوں نے صحت کے ناقص نتائج کو جھیلا ہے، اور ان دونوں عوامل کے نتیجے میں طب کے شعبے میں ان کی نمائندگی کم ہوئی ہے،"* **گورنر Hochul نے کہا۔** "ایسے پروگراموں میں ہمارے عزم کو دوگنا کرنے سے، کہ جو طب کے شعبے میں سب سے آگے ہیں، ہم اس بات کو یقینی بنا سکتے ہیں کہ ہماری ریاست کی نگہداشتِ صحت کی افرادی قوت ریاستی آبادی کی زیادہ نمائندگی کرے اور ماضی میں کی جانے والی غلطیوں کی اصلاح کرنے میں مدد دے سکے۔"

اگرچہ ریاست کی 30 فیصد سے زائد آبادی سیاہ فام یا ہسپانوی ہے، تاہم صرف 12 فیصد معالجین ان آبادیاتی شمار کی نمائندگی کرتے ہیں۔ تحقیق سے ثابت ہوا ہے کہ وہ مریض جو اپنے ہی پس منظر سے تعلق رکھنے والے ڈاکٹروں سے معائنہ کرواتے ہیں، ان کے صحت کے نتائج بہتر ہوتے ہیں، اور اس امر سے نیویارک کے باشندگان کی مجموعی صحت میں بہتری لانے اور عدم مساواتوں کا قلع قمع کرنے کے لیے ریاست کے معالجین کی افرادی قوت میں تنوع پیدا کرنا ناگزیر ہو جاتا ہے۔

گزشتہ سال مختص کیے گئے فنڈ کو دوگنا کر کے، ریاست نیویارک شعبۂ طب کے ان پروگراموں میں تنوع پیدا کرنے کے لیے اب 2.4$ ملین سے زائد کی رقم فراہم کر رہی ہے، جو طب کے پیشے میں پائے جانے والے تفاوتوں کو ختم کرنے کے لیے ترتیب دیے گئے ہیں۔ اس فنڈنگ کے ذریعے تنوع کے نئے اور موجودہ اقدامات سے 800 سے زائد طلبہ کو خدمات کی فراہمی متوقع ہے، جن میں بریجز ٹو میڈیسن، SUNY ڈاؤن سٹیٹ ہیلتھ سائنسز یونیورٹی کا AMSNY کا کامیاب پوسٹ بیکالاریئیٹ پروگرام شامل ہے۔

ریاست نیویارک کی کمشنر برائے صحت، Dr. Mary T. Bassett نے آج SUNY ڈاؤن سٹیٹ کی ایک تقریب کے دوران کیے جانے والے اس عزم کی اہمیت، اور اس حوالے سے تبادلۂ خیال کیا کہ ریاست بھر کے ان میڈیکل سکولوں میں تنوع کے قیام میں یہ پروگرام کیسے مدد دے رہے ہیں۔ پہلی مرتبہ، نیویارک میں میڈیکل کے تمام طلبہ کا تقریباً 20 فیصد اب روایتی طور پر پسماندہ طبقات سے ہے جن میں سیاہ فام اور ہسپانوی/لاطینی، پیسیفک جزائر، اور آبائی امریکی پس منظروں سے تعلق رکھنے والے طلبہ شامل ہیں۔

محکمۂ صحت کی کمشنر Dr. Mary Bassett نے کہا، "طب کا پیشہ اتنا ہی متنوع ہو جتنے کہ نیویارک کے وہ باشندگان ہیں جنہیں یہ خدمات فراہم کرتا ہے، اس امر کو یقینی بنانے پر کام کرنے کے علاوہ صحت کی مساوات کے قیام کے سلسلے میں ہمارے اہداف میں چند اہم چیزیں اور بھی شامل ہیں۔ ایک باا‌عتماد آواز اور کسی ایسے شخص کا ہونا کہ جو آپ کے تجربۂ زندگی کے منفرد پہلوؤں کو سمجھتا ہو، اس سے کسی شخص کے ذاتی صحت کے فہم میں تبدیلی واقع ہو سکتی ہے۔ یہ فنڈنگ ان لوگوں کے لیے وسائل فراہم کرتی ہے جو اس خواب کو حقیقت کا روپ دیتے ہیں، اور یہ آئندہ کئی سالوں تک کے لیے روایتی طور پر پسماندہ لوگوں کے لیے صحت کے بہتر نتائج کے حصول کے سلسلے میں تنوع، مساوات اور شمولیت کو بہتر بنانے میں مدد دے گی۔"

سال 2017 میں آغاز کردہ، بریجز ٹو میڈیسن ایک سال طویل پوسٹ بیکالاریئیٹ اسٹڈی پروگرام ہے جسے ان طلبہ کی نمائندگی میں اضافے کے لیے ترتیب دیا گیا ہے جو میڈیکل سکولوں میں داخلے کے متلاشی ہیں اور روایتی طور پر پسماندہ اور کمتر سماجی معاشی پس منظروں سے تعلق رکھتے ہیں۔ 2020 میں نفسیات میں ماسٹر آف سائنس کے طور پر منظور شدہ پروگرام میں، طلبہ سال اوّل کے میڈیکل کے طلبہ کے طور پر مخلوط کلاسوں میں شرکت کرتے ہیں

2017 اور 2021 کے درمیان بریجز ٹو میڈیسن میں اندراج شدہ 57 میڈیکل کے طلبہ میں سے، 88 فیصد کا میڈیکل سکولوں میں داخلہ منظور کیا گیا۔ اس کے علاوہ، پروگرام کے پہلے منتخب کردہ گروہ میں سے چھ طلبہ کو ان کی رہائش گاہوں کے لیے SUNY ڈاؤن سٹیٹ کے ساتھ مربوط کیا گیا۔

بریجز ٹو میڈیسن کے علاوہ، ریاستی وسائل کے ذریعے نئے، اختراعی اقدامات کی معاونت کی جا رہی ہے تاکہ پسماندہ طلبہ کو میڈیکل سکول میں داخلے کے لیے تیار کیا جا سکے۔ یہ فنڈنگ طب کے شعبے میں داخلے کے خواہشمند سیاہ فام مرد ایتھلیٹس کی حوصلہ افزائی کے لیے ایک پروگرام؛ MCAT تیاری کے پروگرام؛ تحقیق اور معالج کی تقلید کے مواقع؛ طلبہ کو فیکلٹی اساتذہ سے ملانے کے لیے ویب پر مبنی پروگرام؛ اور کمیونٹی وسائل میں معاونت کر رہی ہے تاکہ میڈیکل کے طلبہ کو رہائش، غذائی ذریعہ، اور دیگر زندگی کی مہارتوں میں مدد دی جا سکے، مثلاً مالیات سے متعلق علم۔

زیادہ فنڈنگ AMSNY کے پہلے سے موجود درج ذیل پروگراموں میں بھی مزید طلبہ کی معاونت کرتی ہے:

- پوسٹ بیکالاریئیٹ پروگرامز بمقام جیکبس سکول آف میڈیسن اینڈ بائیو میڈیکل سائنسز، بفلو یونیورسٹی، SUNY؛ نیویارک میڈکل کالج؛ سٹونی بروک یونیورسٹی میں رینیسنس سکول آف میڈیسن؛ اپ سٹیٹ میڈیکل یونیورسٹی کا نارٹن کالج آف میڈیسن؛

- طب اور تحقیق میں کیریئرز کی راہیں پروگرام (Pathways to Careers in Medicine and Research Program) بمقام نیویارک سٹی کالج۔
- تدریسی وسیلہ جاتی مرکز بمقام CUNY سکول آف میڈیسن۔

ایسوسی ایٹڈ میڈیکل سکول آف نیویارک (Associated Medical Schools of New York، AMSNY)، جو کہ ریاست نیویارک میں 17 عوامی اور نجی میڈیکل سکولوں کا کنسورشیم ہے، اس نے سنہ 1985 میں اپنے پہلے تنوع پائپ لائن پروگراموں کا آغاز کیا اور اس نے پسماندگی کے حامل طلبہ کے لیے متواتر ایسے مواقع فراہم کیے ہیں جن سے وہ میڈیکل سکول کے لیے تیاری کر سکیں اور ان میں داخلہ لے سکیں۔ نیویارک میں طب کے پیشے میں داخل

ہونے والے افراد کے گروہوں میں وسعت پیدا کرنے میں مدد دینے کی کوشش کے سلسلے میں ریاستی محکمۂ صحت 2002 سے ان پروگراموں کے لیے فنڈنگ فراہم کر رہا ہے۔

نیویارک کے ایسوسی ایٹڈ میڈیکل سکولز کی صدر اور CEO Jo Wiederhorn نے کہا، "ریاستی محکمۂ صحت کا عزم ریاست نیویارک میں موجود معالجین کی پائپ لائن میں ایک تاریخی سرمایہ کاری کی نشاندہی کرتا ہے اور یہ نگہداشتِ صحت کی افرادی قوت کے تنوع میں اضافہ کرے گا۔ ہمارے پروگراموں نے 35 سال سے زائد عرصے سے نتائج دکھائے ہیں اور ہم اب اس قابل ہو جائیں گے کہ حقیقی اثر کی واقعتاً پیمائش کر سکیں۔ AMSNY کے چار پوسٹ بیکالاریئیٹ پروگراموں میں شامل 94 فیصد سے زائد طلبہ، آگے میڈیکل سکولوں میں جاتے ہیں جن میں تقریباً نصف تعداد اکثر پسماندہ علاقوں میں ابتدائی نگہداشت کے ماہرین بنتے ہیں۔"

سٹیٹ یونیورسٹی آف نیویارک ڈاؤن سٹیٹ کے صدر Dr. Wayne J. Riley نے کہا، "ہمیں بریجز ٹو میڈیسن پروگرام کی جانب سے، میڈیکل سکول میں اپنے ابتدائی سال میں منتقلی کی ہمارے طلبہ کی قابلیتوں پر مرتب ہونے والے اثر سے حوصلہ افزائی ملی ہے۔ ایک ایسی کمیونٹی جہاں تنوع بہت وسیع ہو، وہاں معیاری نگہداشتِ صحت کی فراہمی کے ساتھ، ہمیں اس بات پر بھی فخر ہے کہ ہمارے مریض اپنے متنوع اور منفرد پس منظروں کے اظہار کو تسلیم کرتے اور انہیں سراہتے ہیں۔ ہمارا بریجز ٹو میڈیسن ماسٹر پروگرام طلبہ کے لیے ایک فائدہ اور اس سے بھی بڑھ کر کمیونٹی کے لیے فائدہ ہے۔"

ریاستی سینیٹر Jamaal T. Bailey نے کہا، "صحت کی مستقل نسلی عدم مساواتوں کے سدباب کے لیے طب کے شعبے میں تنوع اور نمائندگی نہایت ضروری ہے۔ یہ نہایت ضروری ہے کہ ہماری ریاست بریجز ٹو میڈیسن جیسے پروگراموں میں سرمایہ کاری جاری رکھے، جو نہ صرف غیر سفید فام میڈیکل کے طلبہ کے لیے مواقع فراہم کریں گے بلکہ معیاری، ثقافتی طور پر اہل نگہداشت تک زیادہ سے زیادہ رسائی کے ذریعے ہماری کمیونٹیز کی صحت کو بھی بہتر بنائیں گے۔ ہماری کمیونٹیز ایسے معالجین کی دستیابی کی مستحق ہیں جن پر وہ اعتماد کر سکیں کہ وہ ان کی ضروریات کو سمجھتے ہیں۔ میں گورنر Kathy Hochul، کمشنر Mary Bassett، اور ریاست نیویارک کے محکمۂ صحت کا معترف ہوں جنہوں نے طب کے شعبے میں تنوع کو وسعت دینے، غیر سفید فام کمیونٹیز کے لیے طب کے شعبے میں کیریئر بنانے کے لیے راہیں ہموار کرنے، اور اگلی نسل کے نگہداشتِ صحت کے رہنماؤں کو متحرک کرنے کے لیے کام کیا۔"

رکن اسمبلی Brian Cunningham نے کہا، "میں طب کے شعبے میں تنوع وسیع کرنے والے پروگراموں کی خاطر ریاست نیویارک کے محکمۂ صحت اور AMSNY کی جانب سے ویژنری قیادت اور معاونت پر ان کا شکریہ ادا کرتا ہوں،" "ہم خوش نصیب ہیں کہ ہمارے پاس متعدد باصلاحیت میڈیکل طلبہ اور پریکٹیشنرز یہاں SUNY ڈاؤن سٹیٹ کے اندر، آبائی ضلع 43 میں موجود ہیں۔ اس فنڈنگ کے ذریعے، ہم نہ صرف بروکلین جیسے پسماندہ علاقوں میں دستیاب طبی خدمات میں اضافہ کر رہے ہیں، بلکہ BIPOC طلبہ کے لیے بھی بےمثال مواقع پیش کر رہے ہیں۔ یہ پروگرام میڈیکل کے طلبہ کے ایک متنوع مجموعے کو اس قابل بناتے ہیں کہ وہ ان مواقع تک بھی رسائی کر سکیں جن تک وہ بصورتِ دیگر رسائی حاصل کرنے کے قابل نہ ہوتے، لہٰذا میں اپنے اور اپنے نمائندوں کی جانب سے، آپ کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔"

رکن اسمبلی Pamela J. Hunter کا کہنا تھا کہ، "ریاست کے متعدد بجٹس کے لیے شعبۂ طب میں تنوع کے پروگرام (Diversity in Medicine program) کے سلسلے میں فنڈنگ کے لیے اسمبلی میں ابتدائی حمایتی ہونے پر مجھے انتہائی فخر محسوس ہو رہا ہے۔ اپنے ڈاکٹروں اور نرسوں کی تعداد میں تنوع وسیع کرنے سے صحت کے بہتر نتائج سامنے آتے ہیں کیونکہ ہم طب کے شعبے میں نئے ایسے پریکٹیشنرز کو ماہر و قابل بناتے ہیں جنہیں براہِ راست اپنی کمیونٹیز میں خدمات کی انجام دہی کے لیے بھیجا جاتا ہے۔ میں ان پروگراموں میں وسعت اور ان لاتعداد فوائد کا خیرمقدم کرتی ہوں جو کہ اس سے ہمارے میڈیکل کے طلبہ سمیت ان کے مستقبل کے مریضوں کو حاصل ہوں گے۔"

###

اضافی خبر یہاں ملاحظہ کی جا سکتی ہے www.governor.ny.gov
ریاست نیو یارک | ایگزیکٹیو چیمبر | press.office@exec.ny.gov | 518.474.8418